

لو پھر بسنت آئی

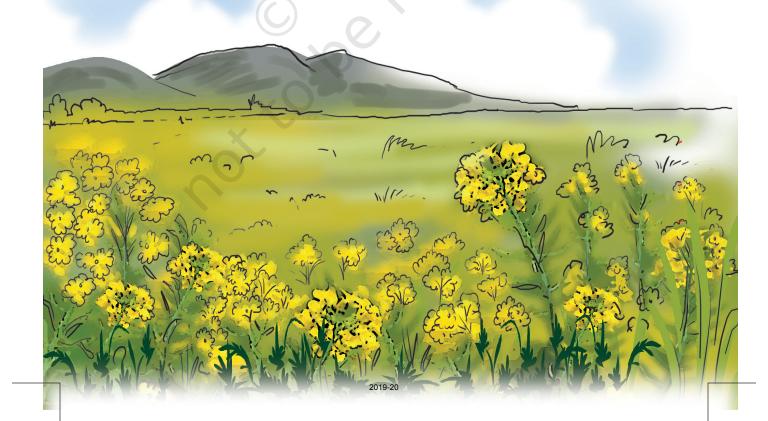
لو پھر بسنت آئی يھولول پپررنگ لائی لو پھر بسنت آئی چلو بے درنگ لبِ آبِ گنگ بح جل تر نگ پھولوں بپرنگ لائی من پراُمنگ جِعائی

کھیتوں کا ہر چرندہ کھیتوں کا ہر چرندہ کوئی گرم خیز کوئی نغمہ ریز سُبِک اور تیز

لو پھر بسنت آئی

بع اردیر پیر ہو گیا ہے زندہ کھیتوں کا ہر چرندہ

پھولی ہوئی ہے سرسوں پھولی ہوئی ہے سرسوں پھولی ہوئی ہے سرسوں



اینی زبان

نہیں کچھ بھی یاد

یونهی با مراد

يونهى شادشاد

یونهی با مراد

بونهی شادشاد

گویار ہے گی برسوں مجھولی ہوئی ہے سرسوں

پھولی ہوئی ہے سرسوں

لو پھر بسنت آئی

لو پھر بسنت آئی

(حفيظ جالندهري)

معنی یاد شیجیے

بسنت : ہندستان کی چور توں میں سے پہلی رُت کا نام جو چیت سے بیسا کھ تک رہتی ہے موسم بہار۔

پھولول بيەرنگ لائى

وسط مارچ سے اخیرمئی تک کا موسم

درنگ : دری

بے درنگ : بلا جھجک

لبِآبِ لنگ : دریائے گنگا کے کنارے

جل تر تگ : ایک باج کا نام جسے پیالوں میں پانی جر کر تیلیوں سے بجایا جاتا ہے۔ ہر پیالی میں پانی کی

مقدارالگ الگ ہوتی ہے

لو پھر بسنت آئی

من : دل، جی

امنگ : جوش، ولوله

يرنده : يرنده

گرم خیز : تیز چلنے والا، یہاں مراد احیکل کود کرنے والا ہے

نغمدریز : سریلی آواز میں گانے والا، چیجهانے والا

سبک : باکا، نازک، لطیف

ىرسول : رائى

بامراد : مرادیایا ہوا، جس کی مرادیوری ہوگئی ہو

شاد : خوش

سوچیے اور بتا ہئے۔

1. بسنت آنے پرلوگ گنگا کے کنارے کیوں جانا جا ہے ہیں؟

2. بسنت میں چرنداور پرند کس حال میں ہوتے ہیں؟

3. سرسول کون می بات بھولی ہوئی ہے؟

4. بسنت کا موسم کب آتا ہے؟

مصرع ممل سيحير

1. کھیتوں کا ہر چرندہ باغوں کا ہر

2. گویار ہے کی برسول بھولی ہوئی ہے

ینیچ لکھے ہوئےلفظوں کواپنے جملوں میں استعمال تیجیے۔

بامراد

شاد

سبك

يرنده

امنگ

اینی زبان

عملی کام

اس نظم كوزبانى ياد تيجيه _____

يڑھيے، جھيے اور کھيے۔

ہال حال فضا فزا عام آم سدا صدا اوپر دیے گئے لفظوں کے معنی اوراملامختلف ہیں۔ایسے الفاظ جن کے معنی اوراملامختلف کیکن آ واز ایک ہووہ'' ہم آ واز الفاظ'' کہلاتے ہیں۔مطالع کے دوران آنے والے ایسے الفاظ کی فہرست بنائے۔

غور کرنے کی بات

- حفیظ جالندھری نے مناظرِ فطرت اور موسم پر بہت ہے گیت اور نظمیں لکھی ہیں۔ان نظموں کو ترنم سے پڑھا جائے تو ایک خاص
 لطف آتا ہے۔
- اس نظم میں لب اور آب کے ساتھ اضافت لگی ہوئی ہے۔ اضافت اس زیر کو کہتے ہیں جو دولفظوں کے درمیان پہلے لفظ کے آخر میں لگایا جاتا ہے۔ غور کیجے کہ اضافت کے استعمال کے بعد معنی کس طرح اخذ کیے جاتے ہیں۔ مثلاً آبِ گنگ' کا پانی'۔ 'دریائے گنگا کے کنارے آباد ہے۔
 ''لب آبِ گنگ' دریائے گنگا کے کنارے آباد ہے۔